29جون 2012ء

# اسٹیٹ بینک نے ایکسپورٹ فنانس اسکیم کے تحت برآمد کنندگان کومطلوبہ کارکردگی کے لیے دو ماہ کی اضافی مہلت دے دی

اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے ایکسپورٹ فنانس اسکیم (ای ایف ایس) کے پارٹ II کے تحت مانیٹرنگ سال 12-2011ء کی مطلوبہ کارکردگی میں کمی کے حامل برآمد کنندگان کو دو ماہ کا اضافی وقت دے دیا ہے۔ یہ فیصلہ بجلی کی شدید قلت کی وجہ سے برآمد کنندگان کے برآمدی آرڈرز پورے کرنے میں تاخیر کے مسائل سے نمٹنے کے لیے کیا گیا ہے۔

یہ نرمی صرف مطلوبہ کارکردگی پوری کرنے کے لیے اضافی مدت (یعنی 31 اگست 2012ء تک) دینے کے لیے کی گئی ہے اور اسے کسی بھی طرح برآمدی آمدنی کی وصولی (export proceeds realization) کی اُس مدت میں توسیع تصور نہیں کیا جانا چاہیے جو زر مبادلہ کے قواعد وضوابط کے تحت مقرر ہے۔

تمام بینکوں کے صدور سی ای اوز کو جاری کردہ آئی اینچ اینڈ ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر نمبر 2 بتاریخ 29 جون 2012ء میں کہا گیا ہے کہ یوں وہ (متعلقہ برآمد کنندگان) 12-2011ء کے ای ایف 1 (EF-1) گوشوارے میں جولائی اور اگست 2012ء کے دوران حاصل ہونے والی برآمدی آمدنی کی وصولی کو شامل کرسکتے ہیں۔ تاہم، جو برآمد کنندگان اسکیم کی مطلوبہ کارکردگی پر پورے اترتے ہوں وہ ای ایف 1 گوشوارے تصدیق کے لیے جولائی۔اگست 2012ء کے دوران ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن کے فارن ایکسچینج آپریشنز ڈپارٹمنٹ (FEOD) میں جمع کرائیں۔

مزید برآں، جو برآمد کنندگان کارکردگی کی مدت میں توسیع کا فائدہ حاصل کریں گے وہ مالی سال 12-2011ء کے لیے ترغیبات پرمبنی مارک اپ کے ری بیٹ (incentives-based rebate of mark up) کا فائدہ (2009ء کے ایس بی پی ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر نمبر 6 کے تحت) حاصل نہیں کرسکیں گے۔

☆☆☆